صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 12 نومبر 2016ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 12 نومبر 2016ء 11 صفر 1438 ہجری 12 نبوت 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 257

نور مجسم بننے کی دعا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تہجد میں یہ دعا کرتے تھے:۔

اے اللہ میرے دل میں اور میری آنکھوں میں اور میرے کانوں میں نور بھر دے اور میرے دائیں اور میرے بائیں اور میرے اوپر اور میرے نیچے نور ہی نور کر دے۔ اور میرے آگے اور میرے پیچھے نور عطا کر۔ اور مجھے نور ہی نور بنا دے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء اذانتبه من اللیل حدیث نمبر5841)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

(مقربین الٰہی) کی ایک علامت یہ ہے کہ انہیں ان کے ربّ کی طرف سے فصیح کلام عطا کیا جاتا ہے کسی انسان کے لئے یہ ممکن نہیں ہوتا کہ ویسا کلام کر سکے اور نہ ہی ان کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ رحمان کے بندے فصیح کلام کی ایسی ہی آرزو رکھتے ہیں جیسے وہ عمدہ معارف کی تمنا کرتے ہیں، پس وہ جو بھی طلب کرتے ہیں انہیں دیا جاتا ہے۔ اللہ کی اپنے اولیاء کی بابت یہ عادت جاری ہے کہ (پاک) دل کی طرح انہیں (فصیح) زبان بھی عطا کی جاتی ہے۔ اللہ ہی انہیں بلواتا ہے اور وہ اس کے بلانے سے بولتے ہیں اور جس طرح ایک عورت کو بحالت حمل کسی کھانے کی شدید اشتہا ہوتی ہے تو اس کا خاوند اس کے لئے اس کی خواہش کے مطابق وہ کھانا مہیا کرتا ہے بعینہٖ اسی طرح ان مقربین الٰہی کے اندر بھی جب روح پھونکی جاتی ہے تو اللہ کی طرف سے ان کے اندر خواہشات پیدا کی جاتی ہیں نہ کہ نفس امّارہ کی طرف سے۔ اور ان کی خواہشات انہیں عطا کی جاتی ہیں اور وہ محروم نہیں کئے جاتے۔ اسی طرح مجھے اللہ کی طرف سے کلام عطا کیا گیا ہے اگر تم شک کرتے ہو تو لاؤ ہماری اس کتاب کی مثل پیش کرو۔

ان کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ آسمان سے باران رحمت کی مانند نازل ہوتے ہیں جسے بنجر زمین کی طرف لے جایا جاتا ہے اور وہ (مقربین) لوگوں کو اپنے پانی کی طرف کپڑے سے اشارہ کر کے بلاتے ہیں۔ اور وہ اپنی کشش کی طاقت سے لوگوں کے دلوں کو ان کے سینوں سے کھینچ لیتے ہیں اور وہ لوگ ان کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور ان کو ہاتھوں ہاتھ لیا جاتا ہے۔

ان کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ دوسروں تک نور پہنچانے میں بخیل شخص کی طرح نہیں ہوتے اور نہ ہی کم دودھ دینے والی اونٹنی کی طرح ہوتے ہیں اور وہ بخل نہیں کرتے۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کا ہمنشین بھی نامراد نہیں رکھا جاتا اور نہ ہی ان سے اُنس رکھنے والا کبھی رُسوا ہوتا ہے۔ وہ خود مبارک ہوتے ہیں اور دوسروں کو برکت دیتے اور انہیں سعادت بخشتے ہیں۔ وہ بنجر زمین کو سرسبز و شاداب کر دیتے ہیں اور مردہ دلوں کو زندہ اور دولتہائے گزشتہ کو بازیاب اور پیش آمدہ بلاؤں کو ردّ کرتے ہیں۔ منقطع تعلقات کو جوڑتے ہیں اور جن دریاؤں کا پانی کھینچ لیا جاتا ہے اور وہ خالی ہو جاتے ہیں انہیں بھر دیتے ہیں۔ دین کا جو حصہ ویران ہوا اُسے آباد کرتے ہیں۔ ان کے سینے نور سے لبریز اور دل سرور سے بھرپور ہوتے ہیں۔ وہ آسمان کے ستارے، خشک زمین کے سمندر اور جسموں کی روح ہوتے ہیں اور زمین کے لئے میخوں کی سی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے اللہ سے جو عہد وفا باندھا ہوتا ہے وہ اسے بدلتے نہیں اور وہ بدل دیئے جاتے ہیں اور وہ ابدال ہوتے ہیں جن کے اندر اللہ خود تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ وہ ایسے قطب ہوتے ہیں جو متزلزل نہیں ہوتے۔ وہ اللہ کی خاطر ایستادہ ہو جاتے ہیں اور نفس امّارہ کو اس کی جڑ سے کاٹ دیتے ہیں اور وہ اللہ کے ہر حکم پر قائم رہتے ہیں۔ وہ غموں میں زندگی گزارتے ہیں۔ وہ ایک بسیار خور شخص جیسی زندگی بسر نہیں کرتے۔ وہ پیر فرتوت کی طرح ظاہری غسل پر ہی قناعت نہیں کرتے بلکہ وہ مسابقت کرتے ہوئے ایسے جاری چشمے کی طرف دوڑتے ہیں جو ان کے نفوس کو پاک و صاف کر دے اور وہ گدلے پانی کا قصد نہیں کرتے۔

حضور انور کے پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ کینیڈا کے دو پروگرام Regina میں استقبالیہ کی تقریب اور بیت الامان Lloydminster کی افتتاحی تقریب ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق مندرجہ ذیل شیڈیول کے مطابق نشر کئے جائیں گے۔ احباب اس سے استفادہ کریں۔

استقبالیہ تقریب

13 نومبر	8:15pm, 12:00 pm
14 نومبر	6:10am, 1:20am
15 نومبر	11:20pm, 12:15 pm
16 نومبر	6:45am

افتتاح بیت الامان

16 نومبر	8:15pm, 12:00 pm
17 نومبر	6:30am, 1:00am
19 نومبر	11:20pm, 12:00 pm
20 نومبر	6:30am

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 13 نومبر 2016ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف جھوٹے مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ :نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت

سوال و جواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 7۔اکتوبر 2016ء

س:احمدی جماعتیں جلسے کیوں منعقد کرتی ہیں؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال دنیا کی جماعتیں اپنے اپنے ملک کا جلسہ سالانہ منعقد کرتی ہیں۔کیوں؟اس لئے کہ حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے اذن پا کر اس کا اجراء فرمایا تھا اور اس لئے کہ دینی علم میں اضافہ ہو اور معلومات وسیع ہوں، معرفت ترقی پذیر ہو۔معرفت کیا ہے؟کسی چیز کا علم ہونا اس کی گہرائی کو جاننا یہ معرفت ہے۔

س: آنحضرت ﷺ کی سیرت کے بارہ میں حضرت عائشہ نے کیا فرمایا؟

ج: آنحضرت ﷺ کی زندگی اور سیرت کے بارے میں حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ آپؐ کی زندگی کے ہر عمل کی تفصیل قرآن کریم ہے۔پس آپؐ کے بارے میں یہ وہ معرفت ہے جو ایک مومن کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جس کیلئے قرآن کریم کو پڑھنا اور سمجھنا ضروری ہے۔

س: جلسے کا مقصد کیا ہوتا ہے؟

ج:فرمایا! جلسہ کا یہ مقصد ہے کہ روحانیت میں ترقی ہو۔جب معرفت حاصل ہو جائے تو صرف علمی حظ تک ہی یہ معرفت نہ رہے بلکہ اس کو روحانیت میں اور عمل میں ترقی کا ذریعہ بننا چاہئے پھر تقویٰ میں ترقی کرو۔تقویٰ، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت اور آپس کے تعلقات میں جو خوبصورتی پیدا کریں اسے باقاعدہ اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔

س: جلسوں کے انعقاد کی حضور انور نے کیا تفصیل بتائی ہے؟

ج:فرمایا! حضرت مسیح موعود نے جلسہ کا انعقاد فرمایا اور فرمایا کہ ہر سال لوگ اس مقصد کیلئے قادیان آیا کریں۔آپ کے بعد قدرت ثانیہ کا نظام جاری ہوا اور خلافت احمدیہ کے ذریعہ آپ کے مشن کی تکمیل کا کام جاری وساری ہے۔جلسوں کا سلسلہ بھی اسی کی ایک کڑی ہے۔ پھر پاکستان ہجرت کر جانے سے ربوہ میں جلسے منعقد ہوتے رہے۔خلیفہ رابع کے لندن ہجرت کر جانے کے بعد جلسوں نے ایک نیا موڑ لیا اور وسعت اختیار کی اور آج ہر جگہ جلسوں کے ایک نئے رنگ ہیں۔

س: کینیڈا میں جماعت کو کتنے سال ہوئے ہیں؟

ج:فرمایا! کینیڈا میں جماعت کے قیام کے پچاس سال پورے ہو گئے ہیں۔ بعضوں کو اس سے اختلاف بھی ہوگا۔لیکن کوئی نہ کوئی معیار مقرر کرنا پڑتا ہے تو جب سے جماعت کی رجسٹریشن ہوئی ہے اس کو معیار مقرر کر کے پچاس سال گنے جاتے ہیں ورنہ احمدی 1919ء میں ہی یہاں آ گئے تھے۔

س: اس زمانہ میں کس نے جامع رنگ میں ساری باتیں سمجھائی ہیں؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے اس زمانہ میں جامع رنگ میں تمام باتیں، احکامات ہمارے سامنے رکھی ہیں اس کو دیکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ آپ سے بہتر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے کلام اور باتوں کو اور کوئی نہیں سمجھ سکتا۔آپ نے جس نہج پر رہنمائی فرمائی ہے اسی کو اختیار کر کے ہم دینی احکامات اور اللہ تعالیٰ کے کلام پر مزید غور کر کے اپنے ذہنوں کو روشن اور ایمانوں کو پختہ کر سکتے ہیں۔

س: حضور انور نے جلسہ کو توجہ سے سننے کی بابت کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! یہ باتیں میں جو بیان کرنے لگا ہوں ان کو غور سے سنیں اور اس وقت توجہ سے اپنے ہوش و حواس کو قائم رکھتے ہوئے بیٹھنے کی کوشش کریں۔ اور جلسہ پر آنے کا مقصد تبھی پورا ہوگا جب آپ یہ باتیں بھی سنیں جو میں کہہ رہا ہوں اور وہ تمام باتیں بھی غور سے سنیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں جو باقی مقررین اپنی تقریروں میں بیان کریں گے۔

س: صرف بیعت کرنا کچھ نہیں جب تک اس کی حقیقت کو نہ سمجھا جائے اس حوالہ سے کیا فرمایا گیا؟

ج: فرمایا! اگر تم صرف اس بات پر خوش ہو کہ مجھے پھل کا چھلکا یا خول مل گیا ہے تو یہ بے فائدہ چیز ہے اصل پھل سے تو تم محروم رہ جاؤ گے۔عقلمند وہی ہے جو پھل حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے نہ کہ چھلکا۔ اگر مرید خود عامل نہیں تو پیر کی بزرگی اسے کچھ فائدہ نہیں دیتی۔یعنی اگر بیعت میں آئے ہو اور اپنی عملی حالت درست نہیں کرتے۔صرف اس بات پر خوش ہو کہ میں نے جس کو مانا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا فرستادہ ہے اللہ تعالیٰ کے فرستادے کی بزرگی اپنی جگہ بے شک حق ہے لیکن ماننے والے کو فائدہ اس بزرگی سے تبھی ہوگا جب اس کا عمل بھی اس بزرگی سے مطابقت رکھتا ہو۔ جب کوئی طبیب کسی کو نسخہ دے اور وہ نسخہ لے کر طاق میں رکھ دے تو اسے ہرگز فائدہ نہ ہوگا کیونکہ فائدہ تو اس پر لکھے ہوئے عمل کا نتیجہ ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے بوقت بیعت کیا نصائح فرمائیں؟

ج: فرمایا! کہ نیک بنو متقی بنو یہ وقت دعاؤں میں گزارو۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ عمل صالح بھی رکھا ہے عمل صالح اسے کہتے ہیں جس میں ایک ذرہ بھر فساد نہ ہو۔ یاد رکھو کہ انسان کے عمل پر ہمیشہ چور پڑا کرتے ہیں۔ وہ کیا ہیں۔ ریا کاری، عُجب، قسم قسم کی بدکاریاں اور گناہ جو اس سے صادر ہوتے ہیں ان سے اعمال باطل ہو جاتے ہیں۔عمل صالح وہ ہے جس میں ظلم، عجب، ریا، تکبر اور حقوق انسانی کے تلف کرنے کا خیال تک نہ ہو۔

س: انسان بعض نقصان کیوں اٹھاتا ہے اس کا علاج کیا ہے؟

ج: فرمایا! اگر کچھ انسان نقصانات اٹھاتا ہے تو اپنے نفس کی وجہ سے اٹھاتا ہے۔ اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کرتا وہ تو بڑا رحیم اور کریم ہے۔ فرمایا کہ بعض آدمی ایسے ہیں کہ ان کو گناہ کی خبر ہوتی ہے اور بعض ایسے ہیں کہ ان کو گناہ کی خبر بھی نہیں ہوتی اتنے عادی ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے استغفار کا التزام کرایا ہے۔ پس استغفار بہت زیادہ کرنی چاہئے۔ غفلت سے زندگی بسر مت کرو جو شخص غفلت سے زندگی نہیں گزارتا ہرگز امید نہیں کہ وہ کسی فوق الطاقت بلا میں مبتلا ہو۔ فرمایا۔ رب کل شیء خادمک ...... یہ بھی دعا بہت پڑھنی چاہئے۔

س: حضرت مسیح موعود نے احباب جماعت کو کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں اول خدا کی توحید اختیار کرو دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کیلئے کرامت ہو۔ تم آپس میں دشمن تھے پس اس نے تمہارے درمیان محبت پیدا کر دی۔ یاد رکھو تالیف ایک اعجاز ہے۔ یاد رکھو جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ یاد رکھو بغض کا جدا ہونا مہدی کی علامت ہے اور کیا وہ علامت پوری نہ ہوگی۔ وہ ضرور ہوگی تم کیوں صبر نہیں کرتے۔ جیسے طبی مسئلہ ہے کہ جب تک بعض امراض میں قلع قمع نہ کیا جاوے مرض دفع نہیں ہوتا۔ میرے وجود سے انشاء اللہ ایک صالح جماعت پیدا ہوگی۔ باہمی عداوت کا سبب بخل، رعونت، خود پسندی ہے۔ جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پا سکتے اور باہم محبت اور اخوت سے نہیں رہ سکتے جو ایسے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ چند روزہ مہمان ہیں۔ جب تک کہ عمدہ نمونہ نہ دکھائیں میں کسی کے سبب سے اپنے اوپر اعتراض لینا نہیں چاہتا۔ ایسا شخص جو میری جماعت میں سے ہو کر میرے منشاء کے موافق نہ ہو وہ خشک ٹہنی ہے اس کو اگر باغبان کاٹے نہیں تو کیا کرے۔ خشک ٹہنی دوسری سبز شاخ کے ساتھ رہ کر پانی تو چوستی ہے مگر وہ اس کو سرسبز نہیں کر سکتا بلکہ وہ دوسری کو بھی لے بیٹھتی ہے۔ پس ڈرو میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے۔

س: انسان کے لفظ کی کیا تشریح بیان فرمائی ہے؟

ج: فرمایا! انسان اصل میں اُنسان سے لیا گیا ہے یعنی جس میں دو حقیقی انس ہوں تعلق ہوں ایک اللہ تعالیٰ سے اور دوسرا ابنی نوع کی ہمدردی۔ جب یہ دونوں انس اس میں پیدا ہو جاویں اس وقت انسان کہلاتا ہے اور اولوالالباب کہلاتا ہے جب تک یہ نہیں کچھ بھی نہیں۔

س: حضرت مسیح موعود کی جماعت میں کون داخل ہے؟

ج: فرمایا! ہماری جماعت میں وہی داخل ہوتا ہے جو ہماری تعلیم کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اپنی ہمت اور کوشش کے موافق اس پر عمل کرتا ہے لیکن جو محض نام رکھا کر تعلیم کے موافق عمل نہیں کرتا وہ یاد رکھے خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو ایک خاص جماعت بنانے کا ارادہ کیا ہے۔

س: تقویٰ کی بابت حضرت مسیح موعود نے کیا بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! تقویٰ کا میدان خالی پڑا ہے تقویٰ ہونا چاہئے اگر تم تقویٰ کرنے والے ہو گے تو ساری دنیا تمہارے ساتھ ہوگی۔ پس تقویٰ پیدا کرو۔ پس اگر اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو توفیق دے کہ وہ بدیوں سے جنگ کرنے والے ہوں اور تقویٰ اور طہارت کے میدان میں ترقی کریں یہی بڑی کامیابی ہے۔ اگر کوئی بیعت میں ہے اور اقرار کرتا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کروں گا مگر عمل سے وہ اس کی سچائی اور وفائے عہد ظاہر نہیں کرتا تو خدا کو اس کی کیا پرواہ ہے۔ اگر اس طرح پر ایک نہیں سو بھی مر جائیں تو ہم یہی کہیں گے کہ اس نے اپنے اندر تبدیلی نہیں کی اور وہ سچائی اور معرفت کے نور سے جو تاریکی کو دور کرتا اور دل میں یقین اور لذت بخشتا ہے دور رہا اور اس لئے ہلاک ہوا۔

س: خطبہ کے آخر میں حضور انور نے احباب جماعت کو کینیڈا کے 50 سالہ جلسہ کے حوالہ سے کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! ہم اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کریں، اللہ تعالیٰ کے حق ادا کریں، اس کے بندوں کے بھی حق ادا کریں، حسنات کو حاصل کرنے اور برائیوں سے بچنے کی کوشش کریں جن کو اللہ تعالیٰ نے کھول کر ہمیں قرآن کریم میں بیان فرما دیا ہے۔ ہمیں حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے کے بعد اعتقادی اور عملی لحاظ سے مضبوط سے مضبوط تر ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہی چیزیں ہیں جو ہماری نجات کا باعث ہیں اور یہی باتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کو بھی پسند ہیں ورنہ یہ 50 سال یا 75 سال یا سو سال جو بھی جماعتوں پر آتے ہیں اس انقلاب کے بغیر کوئی چیز نہیں ہیں۔ جب جماعت کے 75 سال پورے ہوں تو ہم کہہ سکیں کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا جو عہد کیا تھا اس پر نہ صرف ہم قائم ہیں بلکہ اس میں ترقی کرنے والے ہیں۔

❁❁❁❁❁

سب سے پہلے

سیرالیون کے ایک احمدی الحاج پا سعید دبنگورا نماز باجماعت کے علاوہ تہجد گزاری میں بھی ایک نمونہ تھے۔ باوجود گھر دور ہونے کے صبح کی نماز سے پہلے بیت الذکر سب سے پہلے پہنچ کر نماز کے لئے ایسی بلند اور سریلی نداء بلند کرتے کہ سارا علاقہ گونج اٹھتا تھا۔ اور ان کا نام بلال احمدیت مشہور ہو گیا تھا۔

(الفضل 3 نومبر 2004ء)

14

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

تقریب بیعت۔ طالبات کی کلاس۔ تحقیقی موضوعات پر بریفنگ اور سوال و جواب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

21۔ اکتوبر 2016ء

حصہ اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے بیت الذکر کے دونوں ہالوں میں مردوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ نیز مردوں کے لئے دو مارکیز بھی لگائی گئی تھیں۔ خواتین کے لئے ایوان طاہر میں انتظام کیا گیا تھا نیز خواتین کے لئے بھی دو مارکیز لگائی گئی تھیں۔

پیس ویلج کی جماعتوں کے علاوہ اردگرد کے حلقوں سے بھی احباب جماعت بڑی تعداد میں جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچے تھے۔ مجموعی طور پر 6400 مرد و خواتین نے حضور انور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بجکر تیس منٹ پر بیت الذکر میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ (اس خطبہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 25/اکتوبر 2016ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ دو بجکر تیس منٹ پر ختم ہوا اور یہ خطبہ جمعہ بیت الذکر سے MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ براہ راست Live نشر ہوا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے مکرم بشیر احمد رفیق خان صاحب مرحوم اور محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

بیعت کی تقریب

اس کے بعد پروگرام کے مطابق بیعت کی تقریب ہوئی۔ بیعت کرنے والوں میں 14 نومبائعین اور دس نومبائعات شامل تھیں۔ حضور انور کے دست مبارک پر تین نومبائع افراد کو ہاتھ رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان تین افراد کے پیچھے ایک نومبائع اپنے تین بچوں کے ساتھ بیٹھے تھے۔ اس کے علاوہ باقی نومبائعین پیچھے بیٹھے ہوئے تھے۔

بیعت کی یہ تقریب MTA پر براہ راست نشر ہوئی اور ایک عالمی رنگ اختیار کرگئی۔ دنیا بھر کے ممالک کی جماعتوں نے اس بیعت کی تقریب میں شرکت کی سعادت پائی۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

طالبات کی کلاس

پروگرام کے مطابق چھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر تشریف لائے اور کالج اور یونیورسٹی کی طالبات کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ خولہ ساہی صاحبہ نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزہ عالیہ ظفر صاحبہ نے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ ماریہ اقبال صاحبہ نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی اور عزیزہ ثناء ممتاز صاحبہ نے اس کا ترجمہ بیان کیا۔

حضور انور نے فرمایا: یہ پروگرام کس نے بنایا ہے؟ یہ لجنہ کا کام تو نہیں ہے۔ احمدیہ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کی صدر کا کام ہے۔

اس پر بتایا گیا کہ ہر یونیورسٹی کی اپنی AMSA کی صدر ہوتی ہے۔ تو اس پر حضور انور نے فرمایا: ایک سنٹرل بھی تو AMSA کی صدر ہوتی ہے۔

اس پر منتظم نے عرض کیا کہ وہ نیشنل سیکرٹری تعلیم کے تحت ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ سیکرٹری تعلیم کا تو کوئی کام نہیں ہے۔ AMSA کو خود اپنا پروگرام بنانا چاہئے۔

اس کے بعد خولہ میاں صاحبہ نے نظم پیش کی۔

بعدازاں لبیدہ رشید صاحبہ نے حیاء کے عنوان پر مضمون کا پہلا حصہ پیش کیا۔

سویڈن میں 28 مئی 2016ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اور ناصرات کو ایک مطمح نظر دیا کہ الحیاء من الایمان۔ یعنی حیا ایمان کا حصہ ہے۔ آج ہم حیاء کی اہمیت کے بارہ میں بیان کریں گے۔ قرآن کریم بار بار یہ نصیحت بیان فرماتا ہے کہ سچے مومن وہ ہیں جو خدا تعالیٰ کے احکامات سنتے ہیں اور ان کی پیروی کرتے ہیں۔ جن میں سے ایک حیاء کا پہلو اختیار کرنا ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم فرماتا ہے کہ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان سب کے لئے مغفرت اور اجر عظیم تیار کئے ہیں۔ اس ماہ کے آغاز میں جلسہ سالانہ کینیڈا 2016ء کے موقع پر لجنہ سے خطاب کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حیاء کا مقصد عورتوں کی عزت اور پاکیزگی بڑھانا ہے۔ حضور انور نے مزید فرمایا کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ الحیاء من الایمان یعنی کہ اس حدیث کی روشنی میں جن لوگوں میں حیاء نہیں، ان میں ایمان نہیں۔ اس لئے یہ لازمی ہے کہ ہم اس بات کو سمجھیں کہ حیاء الٰہی صفت ہے۔ تاریخ ایسی مومن عورتوں کی مثالوں سے بھری پڑی ہے جو مجسم حیاء تھیں۔ ایسی ہی ایک مثال قرآن کریم میں بیان ہوئی ہے کہ حضرت موسیٰؑ نے دو عورتوں کو اپنے جانوروں کو پانی پلانے میں مدد کی تھی جو حیاء کی وجہ سے پیچھے کھڑی تھیں۔ قرآن کریم فرماتا ہے پس ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس حیا سے لجاتی ہوئی آئی۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس حیاء سے اتنا خوش ہوا کہ ایسا واقعہ جس کو لوگ بھلا چکے ہوتے اس کو قرآن کریم میں محفوظ فرما دیا اور اس طرح تا قیامت لوگوں کے لئے باعث نصیحت ہوا۔

اس کے بعد عزیزہ مبشرہ صاحبہ نے اسی مضمون کا دوسرا حصہ پیش کیا۔

ہمارے لئے حضرت عائشہؓ میں بھی ایک بہترین مثال ہے۔ آنحضور ﷺ نے حضرت عائشہؓ کے متعلق فرمایا کہ آدھا دین عائشہ سے سیکھو۔ عظیم بادشاہوں اور سرداروں نے حضرت عائشہؓ سے دین سیکھنے کا شرف حاصل کیا اور آپؓ نے اس تمام عرصہ میں حیاء کا پہلو نہ چھوڑا اور حیاء اور پردے کی ایک زبردست مثال قائم کی۔

ایک اور مثال حضرت خولہؓ کی ہے اسلام کی ایک عظیم مجاہدہ ہے۔ ایک موقعہ پر جب مسلمان اور رومن افواج کی جنگ ہو رہی تھی، مسلمان فوج نے دیکھا کہ چہرہ ڈھانکے ایک فوجی نہایت بہادری سے دشمن فوج کا مقابلہ کر رہا ہے۔ جب یہ فوجی واپس لوٹا تو حضرت خالد بن ولیدؓ نے پوچھا کہ اے مجاہد اسلام اپنا نام تو بتاؤ، ہماری آنکھیں تمہارے چہرے کو دیکھنے کے لئے ترس رہی ہیں پس اپنے چہرہ سے پردہ ہٹاؤ۔ اس پر اس مجاہد نے نقاب گرانے سے انکار کر دیا۔ اسے پھر کہا گیا کہ اے نوجوان ہم تمہارا چہرہ دیکھنے کے خواہاں ہیں۔ اس پر مجاہد نے کہا اے سپہ سالار میں نافرمان نہیں لیکن خدا کا یہ حکم ہے کہ میں بے پردہ نہیں ہو سکتی میں ایک عورت ہوں اور میرا نام خولہ ہے۔ پس انہوں نے نقاب اتارنے سے انکار کر دیا۔ بحیثیت ایک احمدی عورت کہ ہمیں ان مثالوں کی پیروی کرنے کی ضرورت ہے جن کی معاشرہ میں عظیم خدمات ہیں کیونکہ انہوں نے اپنے سارے کام حیاء کے دائرہ میں رہ کر کئے۔ اگر ہم مسلسل دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے تو ہماری حیاء ہمارے لئے روک نہیں ہوگی بلکہ ہمارے لئے طاقت اور اعتماد کا باعث ہوگی۔ جب ہم نوکریوں اور سکولوں میں جائیں گے۔ حیاء کے ذریعہ ہم لوگوں کو دین سے بھی متعارف کرا سکتے ہیں جیسے کہ لجنہ اماء اللہ نے اپنی کامیاب نیشنل تحریک Je Suis Hijabi کے ذریعہ کیا۔ حیاء ایک اعلیٰ وصف ہے جس کے ذریعہ ہم خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ دنیا بھر کی لجنہ اماء اللہ اس الٰہی وصف کو خلوص نیت سے اختیار کرنے والی ہوں اور احمدی خواتین حیاء کا بہترین نمونہ بن جائیں جو کہ سچی مومنہ کی نشانی ہے۔ آمین

بعدازاں عزیزہ نزہت خورشید صاحبہ (ایم اے) نے اپنی پریزنٹیشن دی۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوفہ نے بتایا کہ انہوں نے Political Theory میں ایم اے کیا ہے۔

انہوں نے بتایا میں اپنی ماسٹرز کی ڈگری یارک یونیورسٹی میں سیاسی نظریہ (Political Theory) میں کر رہی ہوں۔ میری ریسرچ کا عنوان ہے Psychological Impact of Historical and Political events on Muslims میں اپنی ریسرچ کے آغاز میں ہی ہوں اور چاہتی ہوں کہ ان واقعات کو مزید سٹڈی کرکے اپنے مقالے میں شامل کروں۔ مثال کے طور پر ایک Political Theorist جس کو میں سٹڈی کر رہی ہوں وہ Franc Pheno ہے جس نے نفسیاتی اثرات پر زور دیا ہے کہ کیوں کالونیز بنائی گئیں اور افریقنوں کو غلامی میں جکڑا گیا۔ اسی Pheno کے خیالات کو لے کر میں یہ ثابت کرنا چاہتی ہوں کہ سالہا سال کی مغربی مداخلت اور جبر سے آج مسلمانوں پر بھی انہی افریقنوں کی طرح نفسیاتی اور جسمانی اثرات اثرانداز ہیں۔ ثقافتی سامراجیت اور غیر مساوی عالمی اقتصادی طریقوں کے ذریعہ بھی جو مغرب نے مسلمان ممالک کے ساتھ کئے۔ (And through the cultural imperialism of Capitalism and its unequal global economic practices.) Pheno نے بتایا ہے کہ احساس کمتری جبر کے نتیجہ میں بھی ہو جاتا ہے اور میں بھی

یہی ثابت کرنا چاہتی ہوں کہ مغرب کی مداخلت کی وجہ سے مسلمان ممالک آج کے دور میں اسی احساس کمتری میں مبتلا ہیں۔ پس اسی وجہ سے یا تو مسلمان مغرب کی نقل کرنے کی کوشش کررہے ہیں یا جھوٹا جواز بنا کر بدلہ لینے کا سوچتے ہیں۔ افریقن کے متعلق Pheno نے یہ تجویز کیا تھا کہ اپنی ثقافت کو دوبارہ زندہ کریں اور اپنی مایوسیوں اور پریشانیوں کو مثبت رنگ میں دور کرکے معاشرتی اور سیاسی حیثیت کو قائم کرنے کی کوشش کریں۔ اسی طرح میں بھی یہ ظاہر کرنا چاہتی ہوں کہ مسلمانوں کو چاہئے کہ اپنے آپ کو بااختیار بنانے کے لئے وہ اپنے کھوئے ہوئے ایمان کو دوبارہ قائم کریں۔ میں سمجھتی ہوں کہ یہ ریسرچ بہت اہم ہے کیونکہ ہم جو احمدی ہیں ہمیں ہمیشہ سے اس بات کا علم تھا کہ مسلمان اندرونی طور پر زخمی ہوچکے ہیں کیونکہ انہوں نے اسلام کی اصل بنیادی تعلیمات کو چھوڑ دیا ہے۔ میرے خیال میں میری ریسرچ سے ثابت ہوجائے گا کہ مسلمانوں کی روحانی اور اخلاقی حالت کی گراوٹ کس طرح ہوئی اور وہ تعلیم کی کمی اور قیادت نہ ہونے کی وجہ سے اپنی شناخت کھو بیٹھے۔

اس کے بعد عزیزہ عائشہ میاں اکرم صاحبہ نے اپنی پریزنٹیشن دی۔

میں یونیورسٹی آف ونڈزر میں پی ایچ ڈی کے دوسرے سال میں ہوں اور میرا مضمون سوشیالوجی ہے۔ پی ایچ ڈی کی ڈگری کے لئے میں نے جو مقالہ کا عنوان چنا ہے۔ اس پر میں نے پہلے ہی کچھ ریسرچ کی تھی اور وہ یہ ہے Muslim Women Identity religious freedom and racism in Canada. عام طور پر کینیڈا کو ایسا ملک جانا جاتا ہے جو نئے آنے والوں کو کھلی بانہوں سے خوش آمدید کہتا ہے اور آزادی کے ساتھ زندگی گزارنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ خاص طور پر ہر ایک اپنے مذہب پر آزادی سے عمل کرسکتا ہے۔ مگر پچھلے کچھ سال سے یہاں سیاسی اور سماجی حالات بدل رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے 42 فیصد مسلمان خواتین نے مختلف طریقوں سے امتیازی سلوک محسوس کیا ہے۔ میں نے اپنی ریسرچ کے دوران 7 ایسی مسلمان عورتوں سے انٹرویو کیا ہے جو کینیڈا میں ہی پیدا ہوئیں اور یہیں جوان ہوئیں اور جو حجاب لیتی ہیں کہ وہ کینیڈین مسلمان کے طور پر کیا محسوس کرتی ہیں۔ اس کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ یہاں نسل پرستی بڑھ رہی ہے اور ایسا محسوس کرایا جاتا ہے جیسے ہم کہیں باہر سے ہیں اور بعض جگہ اپنے مذہبی عقائد کی وجہ سے بے عزتی کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ان سب باتوں کی وجہ سے یہ عورتیں تذبذب کا شکار ہیں۔ کہ وہ حجاب اتار دیں کیونکہ یہ ان کی شناخت کا ایک اہم رکن ہے۔ جب میں نے اپنی یہ ریسرچ مکمل کی تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے ایڈمنٹن پولیس میں کنسلٹنٹ کی جاب مل گئی۔ پولیس سے کئی مسلمان عورتوں نے پوچھا کہ کیا اگر یہ پولیس آفیسر بن گئی تو اپنا حجاب پہنے رکھے گی؟ اس کے لئے ہم نے نمونہ کے طور پر ایک حجاب بنایا جو یہاں کے حفاظتی معیار کے مطابق تھا۔ (سکرین پر پولیس کا یونیفارم اس حجاب کے نمونہ کے ساتھ دکھایا گیا)۔ اگرچہ یہ حجاب پوری طرح دینی حجاب کی عکاسی نہیں کرتا مگر یہ ایک قدم ہے جس سے کینیڈا میں ...... عورت کی پہچان ہوسکتی ہے۔ کچھ عرصہ سے دوسری تنظیموں میں بھی پالیسی بدلی ہے جیسا کہ RCMP۔ میری کوشش ہے کہ اپنی پی ایچ ڈی کے دوران خاکسار یہ ریسرچ اور سٹڈی آگے بھی جاری رکھے تاکہ ہم (-) عورتوں کے لئے مثبت تبدیلی ہوتی رہے۔

اس کے بعد سارہ چرکی صاحبہ نے اپنی پریزنٹیشن دی۔

میں QUEBEC یونیورسٹی میں ماحولیاتی معلومات کے نظام میں پی ایچ ڈی کررہی ہوں اور میرا مضمون میں (Responsible Innovation and Information System) موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے بچنے کے لئے انفارمیشن سسٹم، جدید سافٹ ویئرز اور IT کے ذریعے کام کرکے مختلف آرگنائزیشن اور لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ Responsible Innovation ایک نیا نظریہ ہے جس کو یورپ میں اپنایا گیا ہے جس میں شفاف طریق سے ایک دوسرے سے مل کر ایسا کام کرنا جو خوبیوں کے لحاظ سے اور پائیداری کے لحاظ سے سوسائٹی کے لئے ضروری ہو۔ ماحولیاتی تبدیلی کے خلاف لڑائی میں 2015ء کی کانفرنس ایک تاریخی کانفرنس تھی جس میں حصہ لینے والے تمام لوگوں نے متفق فیصلہ کیا کہ ہم کاربن کے اخراج کو کم سے کم کریں گے اور دنیا کے درجہ حرارت کو 2 ڈگری سے کم رکھنے کی کوشش کریں گے۔ اس کے لئے آرگنائزیشن آپس میں مل جل کر کام کریں آئندہ کے لئے ایسا لائحہ عمل بنائیں جس سے ہم یہ ٹارگٹ حاصل کرسکیں۔ جس کے لئے جدید طریقوں کو اپنانا ضروری ہوگا۔ انفارمیشن سسٹم، سوسائٹی میں ماحولیاتی تبدیلی کے حوالے سے واقعی ایک بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ مگر اس کے کچھ منفی اثرات بھی ہوتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ کیا آپ اپنا Subject سائنسی طور پر ڈیل کررہی ہیں یا معاشرتی طور پر؟

اس کے جواب میں موصوفہ نے عرض کیا دونوں طرح۔ اصل میں میرا تعلق سوشل سائنس سے ہے اس لئے میں اس کے مطابق اس پر کام کررہی ہوں اور جو اس کا معاشرتی اثر ہے اس کو سٹڈی کررہی ہوں اور ساتھ ساتھ ماحولیاتی اور اخلاقی طور پر آب و ہوا کی تبدیلی کا اثر ہوتا ہے اسے ذمہ داریاں متعارف کروا کر حل کرنے کی کوشش کررہی ہوں۔ یہ خیال مجھے حضور انور کے عدل کے موضوع پر بہت سے خطابات ہیں وہاں سے آیا تھا کہ ہمیں عدل سے کام لینا چاہئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کیا آپ نے میرا تازہ خطاب سنا ہے؟

اس پر موصوفہ نے عرض کیا جی سنا ہے۔ میں نے ایک مقالہ لکھنا شروع کیا ہے جس کے 3 حصے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: چین اور انڈیا کو کس طرح مطمئن کریں گے جو کہ ترقی پذیر ممالک ہیں جو انڈسٹری میں ترقی کررہے ہیں۔ امریکہ اور یورپ نے تو 50,40 سالوں میں خوب ترقی کی ہے اور ان کی انڈسٹری انتہاء تک پہنچ گئی ہیں اور اب کہتے ہیں کہ دنیا کی آب و ہوا تبدیل ہورہی ہے۔ تو اب چین اور انڈیا کہتے ہیں کہ جب ہم 50,40 سالوں میں ان کی طرح ترقی کرلیں تو پھر اس کے بارہ میں سوچیں گے۔

کینیڈا آبادی کے لحاظ سے چھوٹا ملک ہے لیکن چین اور انڈیا کی آبادی بہت زیادہ ہے۔ انڈسٹری میں ترقی سے قبل یورپ و امریکہ کی بددیانتی اور غلط پالیسیوں کی وجہ سے انہوں نے اپنے جنگلات کاٹ ڈالے اور اب یہ ترقی یافتہ ممالک کہتے ہیں کہ آب و ہوا کا خیال رکھو۔ اس پر یہ ترقی پذیر ممالک مغربی طاقتیں مشرقی ممالک کے خلاف ہیں۔ حضور انور کے استفسار پر موصوفہ نے عرض کیا کہ میں یہاں بطور طالبعلم آئی تھی اور اب میں یہاں مستقل رہائش پذیر ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ سب پریزنٹیشنز کرنے والیوں کا تعلق سوشل سائنس کے ساتھ ہے۔ کیا یہاں کوئی خالص سائنس میں پی ایچ ڈی نہیں کررہا۔

ایک طالبہ نے عرض کیا کہ میں فارمیسی پڑھ رہی ہوں۔ میرا سوال ہے کہ ان ممالک میں لجنہ کس طرح مختلف پروفیشنل میڈیکل سروسز جماعت کو فراہم کرسکتی ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کو چاہئے کہ بچوں کی تربیت کریں اور ان کو بچوں کی صحت پر خاص توجہ کرنی چاہئے۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ کیا ہم دوسرے ممالک یا دوسرے علاقوں میں وقف عارضی کرکے میڈیکل سروسز فراہم کرسکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ صرف تعلیم یافتہ لجنہ یہ کرسکتی ہیں سب نہیں۔ آپ کو یہ کہنا چاہئے تھا کہ لجنہ کو ایک ٹیم تشکیل دینی چاہئے جو اس کام میں تعلیم یافتہ ہوں اور جن میں دوسری لجنہ کو صحت کی دیکھ بھال سکھانے کی صلاحیت ہو۔ مثلاً کہ کس طرح گھروں کی صفائی کرنی چاہئے اور کس طرح حفظان صحت ہو۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہاں بہت سے گھر ایسے ہیں جہاں صفائی کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ بعض اوقات تو صفائی کے بغیر 20,10 دن گزر جاتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ مجھے یہاں کا تو علم نہیں۔ لیکن یوکے میں سکولوں سے شکایات آتی ہیں کہ ایشیائی طلباء کی مائیں بچوں کی صحت کا خیال نہیں رکھتیں یہاں تک کہ ان کے ناخن تک نہیں تراشتیں۔

آپ کو چاہئے کہ آپ لجنہ کو اپنی تجاویز دیں اور وہ دیکھیں کہ ان تجاویز پر کس طرح عملدرآمد ہوسکتا ہے۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ میں Meticulous Genetics میں کام کررہی ہوں۔ میں خاص طور پر کینسر کے Genes پر کام کررہی ہوں جس میں ایک جین (Gene) پر سٹڈی کررہی ہوں کہ وہ کہاں سے اور کس طرح کام کرتا ہے؟

اس پر حضور انور نے استفسار فرمایا کہ کیا جسم کے اندر سے ہی کوئی اینٹی باڈی پیدا ہوں گی۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ کیونکہ جین (Gene) کنٹرول کرتا ہے اس کی گروتھ وغیرہ۔ تو ہم ریسرچ کررہے ہیں کہ اگر وہ جین ختم ہوجائے تو ہم کس طرح اس کا اثر واپس لاسکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جین کنٹرول کرتا ہے جب وہ متاثر ہوتا ہے یا انفیکٹڈ (Infected) ہوتا ہے۔ جب پروٹین نہیں بن رہی ہوتی تو وہ کینسر بن جاتا ہے۔ سٹم سیل Stem Cell کے ذریعے ہوسکتی ہے؟

موصوفہ نے عرض کیا کہ ہم کسی ماڈل جین (Gene) پر کام کرتے ہیں اور میں ایک ایسے Worm پر کام کررہی ہوں جس کا پاتھ وے انسان کے Gene کے پاتھ وے جیسا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: یعنی جب جین (Gene) ختم ہوگیا تو اس کو ڈویلپ (Develop) کرنا ہے۔ یا اس کی ایک طرح سے ری برتھ (Rebirth) کرنی ہے۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ جب جین (Gene) ختم ہوجاتا ہے تو اس کا کام ہم کوشش کررہے ہیں کہ کسی اور طریقے سے ہوجائے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ کہاں تک ریسرچ پہنچی ہے؟

موصوفہ نے عرض کیا کہ میرا کام جہاں تک ہے مجھے دو Suppressor ملے ہیں جن پر ہم مزید ریسرچ کررہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس کے متعلق کہیں اور بھی ریسرچ ہورہی ہے؟ یعنی یہ پتہ کرنے کی کوشش کررہے کہ وہ کون سا خاص جین (Gene) ہے جو یہ کرتا ہے؟

اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ جین کا پتہ چل گیا ہے مگر وہ کس طرح یا کس طریقے سے کرتا ہے یہ پتہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ لندن میں کسی نے والدین کا جینز (Genes) لے کر ماں کا کسی اور عورت کے ساتھ بدل کر کیا ہے (کیونکہ وہ Fertilize نہیں کررہا تھا) تو کیا اس طرح کرسکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ انہوں نے جین (Gene) بدل دیا نہ۔ یہ تو ایک طرح کی کلوننگ

(Cloning) ہے۔ اس کی مذہبی حوالے سے اجازت نہیں ہے۔

بعدازاں حضور انور نے فرمایا: اور کون ہے خالص سائنس میں؟

اس پر ایک طالبہ نے عرض کیا کہ میرا Medical Radiation Science کا Background ہے۔ یعنی میں Radiation Therapy کیا کرتی تھی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ تو بڑی خطرناک چیز ہے۔ پوری طرح اپنے آپ کو ڈھانپتی ہو۔ احتیاط کرتی ہو۔

موصوفہ نے عرض کیا: اب تو سائنس نے اتنی ترقی کرلی ہے کہ دوسرے کمرے سے ہی کمپیوٹر میں دیکھ کر تھراپی ہو جاتی ہے۔ اب کیونکہ میرے الحمدللہ تین بچے ہو گئے تھے تو مجھے اپنی فیلڈ چھوڑنی پڑی تھی مگر اب میں ماسٹر آف میڈیکل فزکس کرنا چاہتی ہوں۔

ایک طالبہ نے عرض کیا کہ میں فزکس میں ماسٹر کر رہی ہوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ کمال ہو گیا۔ تھیسس (Thesis) بھی لکھ رہی ہو؟ کیا نام ہے مضمون کا؟

موصوفہ نے بتایا Theoretical Atomic Physics

اس پر حضور انور نے فرمایا: یعنی اس میں میتھ میٹکس (Mathematics) زیادہ ہوتا ہے۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ ایسا ہی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اٹلی میں جو ڈاکٹر عبدالسلام کا انسٹیٹیوٹ ہے آپ وہاں جا سکتی ہو۔

ایک طالبہ نے عرض کیا کہ میں پاکستان سے پچھلے سال آئی ہوں میں نے B.Sc Honors کیا ہے Medical Radiation Sciences کے طور پر اور یہاں کینیڈا آکر پوسٹ گریجوایٹ آنرز کیا ہے اور اب میں Technologist جاب کر رہی ہوں۔

ایک طالبہ سے حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ بچے کو بھی پال رہی ہو اور ساتھ ساتھ پڑھائی بھی کر رہی ہو۔ تمہارا شوہر بھی مدد کرتا ہے؟

اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ جی حضور وہ پاکستانی ہے اور کافی مدد کرتے ہیں وہ خود بھی پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔ یہ تھوڑا مشکل ہے۔ میرا بھی یہی سوال ہے کہ کس طرح ہم باہمی طور پر ایک دوسرے کی مدد کے ساتھ گھر میں توازن برقرار رکھ سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: عورت کے لئے بڑا جہاد یہی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی اچھی تربیت کرے تا کہ وہ مستقبل میں کامیاب سائنسدان، ریسرچرز، ڈاکٹرز، انجینئرز اور اچھے سیاستدان بن سکیں۔ میں نے یہ بات یہاں یا کہیں اور کسی خطاب میں بھی کہی تھی۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ حضور یہی میری نیت ہے کہ بچوں کی اچھی تربیت کے ساتھ ساتھ میں بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کرلوں اور میں کوشش کرتی ہوں کہ بہانے بہانے سے اپنے ساتھیوں اور پروفیسرز کو دعوت الی اللہ بھی کروں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر یہ نیت ہے تو بہت اچھا ہے۔ اگر اپنی تعلیم آپ دعوت الی اللہ کے لئے بھی استعمال کر رہی ہیں تو یہ بھی اچھا ہے۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ میرا ایک اور سوال ہے ڈے کیئر (Day Care) کے متعلق۔ میں نے اپنے بچے کو جب وہ ڈیڑھ سال کا تھا ڈے کیئر میں ڈالا تھا تا کہ میں اپنی پڑھائی پر زیادہ توجہ دے سکوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: جب بچہ 3,2 سال کا ہو تو اسے ماں کی توجہ کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور اس عمر میں زیادہ وقت دینا چاہئے۔ یہی عمر ہوتی ہے جب بچہ اپنی ماں کو صحیح طرح پہچانتا ہے اور سمجھتا ہے۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ میں سائیکالوجی پڑھ رہی ہوں۔ میرا سوال تھا کہ آجکل دماغی امراض پر بہت سٹڈی اور ریسرچ ہو رہی ہے اور بہت سی دوائیاں اس میں استعمال ہوتی ہیں۔ کیا یہ صحیح طریق ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ دماغی امراض کی سب سے زیادہ وجہ مایوسی اور پریشانی (Frustration) ہے یا Discontentment ہے یا جیلیسی ہے یا حسد ہے۔ بہت ساری وجوہات ہیں۔ بعض اوقات شادی کے بعد جھگڑوں کی وجہ سے ڈپریشن ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ورزش نہ کرنے سے بھی ہو جاتا ہے اور دماغ پر ضرورت سے زائد بوجھ ڈال لینا وغیرہ۔ تو اس کا حل ہے کہ گھروں کے مسائل حل ہو جائیں اور قناعت پیدا ہو جائے یعنی Contentment ہو جائے۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ انسان دوسرے کی دولت یا سٹیٹس دیکھ کر حسد نہ کرے بلکہ اگر کوئی دینی لحاظ سے آگے ہو تو صرف اس کو لینے کی کوشش کرے تو زیادہ بہتر ہوگا۔ اس سے بندہ ذہنی طور پر ٹھیک رہے گا اور اللہ یاد رہے گا۔ اس لئے بجائے دنیا دیکھنے کے اللہ کو دیکھو۔ اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن شریف میں فرمایا ہے کہ دل کو اطمینان اور تسلی دینے کے لئے اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ ہونا چاہئے۔

پس Frustration بڑھنے کی وجہ سے دنیا میں دماغی امراض بڑھ رہے ہیں۔ کیونکہ Preferences دنیاداری ہوگئی ہے اور اس کی وجہ سے بے چینی ہوگئی ہے اور بے چینی کی وجہ سے Frustration ہے اور پھر Frustration کی وجہ سے آگے بیماریاں بڑھ رہی ہیں یہ ہیں عمومی وجوہات۔ اس لئے پنجوقتہ نمازیں پڑھو اور ذکر الٰہی کرو اور جیسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ دوسرے کے مال کو دیکھ کر یہ نہ کہو کہ کاش یہ میرے پاس بھی ہوتا۔ بلکہ اس کے برعکس جب کسی کو نیکی کرتے دیکھو تو خواہش کرو کہ کاش میں بھی یہ نیکی کر سکتا۔

حضور انور نے مراکش کی ایک طالبہ سے پوچھا کہ تمہیں سمجھ آئی؟ پھر فرمایا کہ یہ لوگ کبھی اردو اور کبھی انگریزی میں سوال کر رہی ہیں اس لئے میں بھی دونوں زبانوں میں جواب دے رہا ہوں۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ جب ہم یونیورسٹی یا کہیں اور کوئی دعوت الی اللہ کے پروگرام کرتے ہیں اور فلائرز تقسیم کرتے ہیں تو غیر از جماعت یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ہمیں آنحضرت ﷺ کا نام اس پر نہیں لکھنا چاہئے۔ کیونکہ لوگ اسے پھینک دیتے ہیں اس طرح بے ادبی ہوتی ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: ان سے کہو کہ تم میں سے کسی مسلمان کا نام محمد یا احمد نہیں ہے؟ تو وہ جب اپنے نام کے سائن وغیرہ کرتے ہیں تو وہ کاغذ گاربیج وغیرہ میں چلے جاتے تو اس طرح کیا بے ادبی نہیں ہوتی؟ ایک طریقہ یہ ہے کہ فلائرز پر صرف بانی اسلام (Holy Prothet of Islam) لکھ لیا کرو۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ میں نے سپورٹس میڈیسن Kinesiology کر رہی ہوں اس میں جو خاص میری توجہ تھی وہ پبلک ہیلتھ پالیسی کو لوگوں میں پھیلانا تھی کہ کس طرح ہم دنیا کے مختلف حصوں میں خاص گروپس یا خاص علاقہ کے لوگوں کو خاص کر عورتوں اور بچوں کو ایسے پروگراموں میں لا سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اسلامی تعلیم تو صفائی کے لئے یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا الطہور شطر الایمان۔ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔ النظافۃ من الایمان۔ نظافت ایمان کا حصہ ہے۔ پھر حفظان صحت کے لئے یہ بتایا کہ تمہیں اپنے کھانے کو ننگا نہیں رکھنا چاہئے ڈھک کر رکھنا چاہئے۔ پانی تک کو ڈھک کر رکھنا چاہئے۔ پھر جیسے پرانے زمانہ میں جب لوگ واش رومز وغیرہ کے لئے باہر جاتے تھے کیونکہ ٹائلٹ وغیرہ نہیں ہوتے تھے تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ صفائی کے لئے بجائے جانوروں کی ہڈیاں وغیرہ استعمال کرنے کے کم از کم صاف پتھر استعمال کرو۔ کیونکہ ہڈیوں وغیرہ میں بیکٹیریا اور جراثیم وغیرہ ہوتے ہیں۔ پس بڑی واضح تعلیم صحت کی دیکھ بھال کے لئے اسلام نے پیش کی ہے، حفظان صحت کے لئے بھی اور Sanitize کرنے کے لئے بھی۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ مجھ سے سوال ہوا ہے کہ کس طرح ہم مسلمان عورتوں یا لوگوں کو اس طرف لے کر آئیں۔ کون سا طریقہ اپنائیں۔ وہ سمجھتے تھے کہ مسلمان عورتیں اتنی آگے نہیں ہوں گی اور اس میں حصہ نہیں لیں گی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر ان مسلمان عورتوں کو نہیں پتہ تو وہ Ignorant (جاہل) ہوں گی۔ کیونکہ زیادہ تر ان پڑھ لوگ ہیں۔ تم لوگوں کو تو علم ہے کیونکہ آپ لوگ پڑھ رہے ہیں۔ افریقہ یا کسی بھی ترقی پذیر ملک میں یہی حال ہے اور یہ صحت کی دیکھ بھال اور Sanitation وغیرہ کا برا حال ہے۔ تبھی تو ابولا (EBOLA) وہاں سے نکلا تھا۔ گندگی کی وجہ سے ہوا تھا۔ تو وہ مسلمان ملک تو نہیں ہیں سارے عیسائی ملک ہیں۔ تھرڈ ورلڈ ملک کا حال ہے کیونکہ ان کے پاس ایسی سہولیات میسر نہیں ہیں۔ تعلیم نہیں ہے اور وسائل بھی نہیں ہیں۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ کیا لڑکیاں پڑھائی کے سلسلے میں دوسرے ملک یا دور جا کر رہ سکتی ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر آپ یونیورسٹی کی طالبہ ہیں اور آپ کے والدین راضی ہیں بھیجنے کے لئے تو ٹھیک ہے اور یہ بات یقینی ہونی چاہئے کہ آپ وہاں لڑکیوں کے ساتھ ہی رہیں۔ لڑکے لڑکیوں کے ایک ہی ہوسٹل میں نہ ہوں۔ تو پھر جا سکتی ہو۔ ہماری بہت سی لڑکیاں ہیں جو چین میں جا کر پڑھائی کر رہی ہیں، بلکہ یورپ اور مشرقی یورپ میں بھی کچھ ہماری طالبات پڑھ رہی ہیں۔ اگر آپ کے والدین آپ پر پُراعتماد ہیں تو آپ جا سکتی ہیں۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ کیا یہ بیوی کا حق ہے کہ وہ شادی کے بعد کبھی بھی حق مہر مانگ سکتی ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ بیوی کا حق ہے کہ وہ شادی سے پہلے بھی حق مہر مانگ سکتی ہے۔ حق مہر ہے ہی اس لئے کہ تم پہلے دو۔ خاوند کا فرض ہے کہ وہ دے۔ یہ ضروری نہیں کہ میاں بیوی میں کوئی جھگڑا ہو اور تم قضاء میں جاؤ اور کہو کہ میرا حق مہر دلا کر دیں۔ حق کا مطلب کیا ہے یہی نا کہ یہ تمہارا Right ہے۔

اس پر طالبہ نے عرض کیا کہ میں نے جتنی عورتوں سے سنا یا پوچھا ہے تو زیادہ تر یہی کہتی ہیں کہ ان کو نہیں ملا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ نہیں ملا تو یہ ان کی اپنی کمزوری ہے۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے ایک (رفیق) نے کہا کہ حضور میری دو بیویاں ہیں اور میرا پانچ پانچ سو حق مہر ہے دونوں بیویوں کا۔ اس زمانے میں 500 کافی رقم ہوتی تھی۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ کیا تم نے ان کے ہاتھ پر حق مہر رکھا تھا؟ ہر ایک کو دیا پانچ پانچ سو روپیہ۔ جواب دیا کہ نہیں دیا۔ بلکہ انہوں نے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ معاف۔ حضور نے فرمایا نہیں، جاؤ اور ان کے ہاتھ پر رکھو۔ وہ بے چارے غریب بندے تھے انہوں نے کسی سے قرضہ لیا اور جا کر ایک بیوی کو 500 اور دوسری کو بھی 500 روپیہ دیا اور کہا کہ تم نے میرا حق مہر معاف کر دیا تھا اب یہ واپس کر دو۔ بیویوں نے کہا کہ ہم تو تمہیں غریب آدمی سمجھے تھے کہ تم نے دینا تو ہے نہیں تو گھر میں فساد کیوں ڈالیں۔ اس لئے ہم نے کہا کہ چلو معاف کیا۔ اب تم نے دے دیا ہے تو اب کوئی معاف نہیں ہونا۔ پس حق مہر کبھی بھی معاف نہیں ہوتا۔ خاوند کو کوشش کرنی چاہئے کہ پہلے دن دے دے۔

حضور انور نے ازراہ شفقت مراکش کی طالبہ سے دریافت فرمایا کہ کیا تم نے اپنے شوہر سے حق مہر لے لیا ہے؟

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124617 میں اقراء نذیر

زوجہ محمد محسن قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکے گورایا ضلع و ملک سیالکوٹ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔(1) نقد رقم بینک بیلنس 1لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔اقراء نذیر گواہ شد نمبر 1۔عتیق اعظم ولد محمد اعظم گواہ شد نمبر 2۔ عزیز احمد ولد منور الدین

مسل نمبر 124618 میں ماریہ رفیع

بنت رفیع احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی کے گورایا ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ماریہ رفیع گواہ شد نمبر 1۔عتیق اعظم ولد محمد اعظم گواہ شد نمبر 2۔ محمد یٰسین ولد محمد حسین

مسل نمبر 124619 میں ثمینہ قمر

زوجہ قمر ریاض قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14۔اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری 12.5 تولہ 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثمینہ قمر گواہ شد نمبر 1۔ قمر ریاض ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2۔ عثمان حیدر ولد قمر ریاض

مسل نمبر 124620 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ نعیم احمد قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان 10 مرلہ 26 لاکھ روپے (2) جیولری 6 تولہ 272000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1۔ظہیر احمد طیب ولد نعیم احمد گواہ شد نمبر 2۔ نعیم احمد ولد محمد شیر خاں

مسل نمبر 124621 میں تنزیلہ نعیم

بنت نعیم احمد قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ تنزیلہ نعیم گواہ شد نمبر 1۔ظہیر احمد طیب ولد نعیم احمد گواہ شد نمبر 2۔ نعیم احمد ولد محمد شیر خان

مسل نمبر 124622 میں ولید احمد

ولد نعیم احمد قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد گواہ شد نمبر 1۔ظہیر احمد طیب ولد نعیم احمد گواہ شد نمبر 2۔ نعیم احمد ولد محمد شیر خان

مسل نمبر 124623 میں ذیشان مسعود

ولد مسعود احمد اصغر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوکوٹہ ضلع و ملک وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان مسعود گواہ شد نمبر 1۔ نصیر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ مسعود احمد اصغر ولد محمد اقبال

مسل نمبر 124624 میں حمیدہ عصمت

زوجہ چوہدری محمد منیر احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری 2 تولہ 90 ہزار روپے (2) ترکہ خاوند 7 مرلہ 1 of۔108000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حمیدہ عصمت گواہ شد نمبر 1۔عتیق احمد ولد منیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ صغیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 124625 میں علیم احمد

ولد عبدالمجید قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالیاں ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علیم احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد یونس شاہ ولد محمد رمضان شاہ گواہ شد نمبر 2 کامران یونس شاہ ولد محمد یونس شاہ

مسل نمبر 124626 میں پروین اختر

زوجہ ریاض احمد قوم آرائیں پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 94 ج۔ب ضلع و ملک ٹوبہ ٹیک سنگھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) جیولری 5 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 12500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ پروین اختر گواہ شد نمبر 1۔ مبشر احمد ولد عطا محمود گواہ شد نمبر 2۔ طلعت محمود ولد مظفر احمد

مسل نمبر 124627 میں نبیلہ شاہد

زوجہ شاہد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 89 ج۔ب رتن ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 25 ہزار روپے (2) گولڈ کانوں کے رنگ 15 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نبیلہ شاہد گواہ شد نمبر 1۔ ضیاء اللہ منگلا ولد محمد یوسف منگلا گواہ شد نمبر 2۔ مقصود احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 124628 میں منیر احمد

ولد احمد دین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 117 چھور مغلیاں ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد گواہ شد نمبر 1۔ عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2۔ حافظ مجیب احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 124629 میں حافظ مجیب احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 17 چھور مغلیاں ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ مجیب احمد گواہ شد نمبر 1۔ عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2۔ منیر احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 124630 میں مناہل ردا

بنت گلزار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5 چک رتیاں مہاجراں ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مناہل ردا گواہ شد نمبر 1۔ احسان اللہ ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2۔ گلزار احمد ولد بشیر احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

مکرم وسیم احمد صاحب مربی سلسلہ مرید کے ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں۔

ملک عبدالسلام ولد مکرم ملک کلیم الرحمٰن صاحب عمر 9 سال نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ جس کی تقریب آمین مورخہ 10 ؍اکتوبر 2016ء کو مرید کے ضلع شیخوپورہ میں ہوئی۔ محترم عطاء الرقیب منور صاحب مربی ضلع نے اس سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ خاکسار کو قرآن پڑھانے کی سعادت حاصل ہوئی۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن پاک باقاعدگی سے پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

تقریب آمین

مکرم بشارت احمد بھلر صاحب معلم سلسلہ نوکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ نوکوٹ ضلع میر پور خاص کے دو بچوں ظفر اللہ عمر ولد مکرم محمد عمر مرڑانی صاحب اور ملائکہ یونس ولد مکرم محمد یونس مرڑانی صاحب نے قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ ان بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو اور خاکسار کی اہلیہ کو نصیب ہوئی۔ان بچوں کی آمین کی تقریب مورخہ 12 ؍اکتوبر 2016ء کو بعد نماز مغرب نوکوٹ شہر میں منعقد ہوئی جس میں مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے بچوں سے قرآن مجید سنا اور مکرم راشد احمد عقیل صاحب صدر جماعت نوکوٹ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن پاک باقاعدگی سے پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم داؤد احمد میر صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع بھکر کو برین ہیمبرج ہوا ہے۔ عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔تمام احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے کامل وعاجل صحت سے نوازے اور فعال لمبی زندگی عطا فرمائے۔آمین

مکرم تنویرالدین صابر صاحب سیکرٹری مال دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا زاد بھائی مکرم برکت اللہ صاحب ولد مکرم عنایت اللہ صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ گزشتہ دو ہفتوں سے سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم مسعود احمد پاشا صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا عطاء الشافی واقف نو مورخہ 13 ؍اگست 2016ء کو شادی کے 20 سال بعد پیدا ہوا۔ پیدائش کے کچھ دن بعد بیمار ہو گیا ہے۔لاہور ریفر کیا گیا ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے کامل صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم میاں محمد سلیمان صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم میاں عبدالمومن طاہر صاحب جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21 ستمبر 2016ء کو محض اپنے فضل وکرم سے نواسے سے نوازا ہے۔نومولود مکرم چوہدری ناصر محمود صاحب کا پوتا اور مکرم فرخ ناصر صاحب کا بیٹا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام رومان احمد ناصر عطا فرمایا ہے اور اسے وقف نو کی تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صحت وسلامتی والی لمبی زندگی والا اور جماعت وخاندان کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

ولادت

مکرم چوہدری عبدالعظیم مہار صاحب آف محمود آباد فارم حال دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ہمارے بیٹے مکرم جمیل احمد تبسم صاحب مربی سلسلہ رشیا کو ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد مورخہ 19 ستمبر 2016ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام سجیل احمد عارش عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم ملک غلام مصطفیٰ اعوان صاحب آف ڈھپئی ضلع سیالکوٹ کا نواسہ اور مکرم چوہدری لعل دین صاحب مہار کی نسل سے ہے۔احباب جماعت سے بچے کے نیک، خادم دین، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور درازی عمر والا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدر آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم اسامہ احمد صاحب میلبورن آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے بیٹی کا نام روحا بشریٰ احمد تجویز ہوا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔نومولودہ ددھیال کی طرف سے مکرم چوہدری سردار خان صاحب اور مکرم چوہدری شریف احمد صاحب کاہلوں صاحب آف چک چھور کی نسل سے ہے۔ننھیال کی طرف سے مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب و مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب چک 24 ضلع سانگھڑ کی نسل ہے۔احباب سے دعا درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالح، صحت والی لمبی عمر والی اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالحمید مبشر صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد گلہار کالونی کوٹلی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ مقصودہ بیگم صاحبہ مورخہ 7 ؍اکتوبر 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اگلے روز محترم مبشر احمد شاد صاحب مربی ضلع کوٹلی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین محترم امیر صاحب ضلع کوٹلی نے دعا کروائی۔مرحومہ کے شوہر تقریباً 8 سال قبل وفات پا گئے تھے۔مرحومہ نے تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔مرحومہ نرم مزاج اور خوش اخلاق طبیعت کی مالک تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حاجی مبشر احمد چیمہ صاحب سیکرٹری جائیداد محلّہ نصیر آباد عزیز ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری ناصر احمد کھرل صاحب ساکن گمبٹ گوٹھ ثناء اللہ ضلع خیر پور مورخہ یکم نومبر 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 2 نومبر کو بعد نماز ظہر بیت العزیز نصیر آباد میں مکرم حافظ مبشر احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔مرحومہ ایک لمبا عرصہ سے اپنی گوٹھ میں بطور صدر لجنہ اماء اللہ خدمت کی توفیق پا رہی تھیں۔مرحومہ نیک، ملنسار، مہمان نواز، خوش مزاج اور نفاست پسند تھیں۔مرحومہ اپنی گوٹھ کی تمام لجنہ سے نہایت مشفقانہ تعلق رکھتی تھیں۔نماز باقاعدگی سے ادا کرنے والی اور تہجد گزار، خلافت احمدیہ کی سچی فدائی اور واقفین زندگی سے بہت پیار کا تعلق رکھتی تھیں۔بچوں کو ہمیشہ خلافت احمدیہ سے چمٹے رہنے کی اور خلیفۃ المسیح کا حقیقی سلطان نصیر بننے کی تلقین کرتی رہتی تھیں۔مرحومہ نے پسماندگان میں چار بیٹیاں اور ایک بیٹا اور متعدد نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

اس غم کے موقع پر بہت سے دوست احباب تعزیت اور ہمدردی کے لئے ہمارے گھر آئے اور بہت سے احباب نے ٹیلی فون پر بھی اظہار افسوس کیا خاکسار ان سب کا از حد ممنون ہے۔اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے نیز دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے کراچی کے ضلع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ از صفحہ 5: دورہ حضور انور کینیڈا

موصوفہ نے عرض کیا کہ ابھی تک نہیں لیا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ لیکن تم نے اس کو معاف تو نہیں کرنا۔ جب بھی تمہیں دے دے تم لے لینا۔ یعنی جب بھی اسے اچھی جاب وغیرہ ملے اور رقم اچھی ہو تو تم مانگ لینا۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ کیا کوئی ایسی حدیث ہے جس میں بیان ہوا ہے کہ ایسی عورت کو برکت ملتی ہے جو حق مہر لیتی ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ایسی کوئی حدیث نہیں ہے۔ برکت اسی میں ہے کہ خاوند اپنی بیوی کو حق مہر وقت پر ادا کردے۔ اگر کسی نے کوئی قرضہ لیا ہوا ہے اور مانگنے پر ادا نہیں کر رہا تو کس طرح برکت پڑ سکتی ہے۔حق مہر مناسب ہونا چاہئے یہ نہ ہو کہ خاوند پر بہت زیادہ بوجھ ڈال دیا جائے جو وہ ادا ہی نہ کر سکتا ہو۔اس لئے جماعت میں اکثر حق مہر جو رکھا جاتا ہے وہ آدمی کی 6 ماہ سے ایک سال تک کی آمدنی ہوتی ہے۔ یہاں اوسطاً ایک آدمی 3 ہزار ڈالرز کماتا ہے تو اگر تمہارا حق مہر 18 ہزار ڈالرز سے 36 ہزار ڈالرز تک ہے تو یہ مناسب ہے۔لیکن باہمی رضامندی سے حق مہر کم بھی ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ زبردستی یا دکھاوے کے لئے زیادہ حق مہر لکھوانے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے جس کی آدمی کو استطاعت نہ ہو۔

طالبات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس سات بجکر بیس (20) منٹ پر ختم ہوئی۔ (جاری ہے)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے کے پروگرام

16 نومبر 2016ء

12:35 am	خطبہ جمعہ 26۔اگست 2016ء (عربی ترجمہ)
1:35 am	The Bigger Picture
2:25 am	براہین احمدیہ
3:00 am	آسٹریلین سروس
3:25 am	فیتھ میٹرز
4:20 am	سوال وجواب
5:20 am	عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:20 am	یسرنا القرآن
6:50 am	گلشن وقف نو
8:00 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
8:20 am	سٹوری ٹائم
8:40 am	براہین احمدیہ
9:10 am	نور مصطفویؐ
9:25 am	آسٹریلین سروس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤحسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب 31 جولائی 2010ء
1:00 pm	The Bigger Picture
2:00 pm	اردو سوال وجواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ 11 نومبر 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	آؤحسن یار کی باتیں کریں
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ 5 نومبر 2010ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	دینی وفقہی مسائل
8:50 pm	کڈز ٹائم
9:20 pm	مسلم سائنسدان
9:40 pm	فیتھ میٹرز
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب

زرعی زمین برائے فروخت

برج بابل پر واقع زرعی زمین بمعہ حویلی وٹیوب ویل برائے فروخت ہے۔ انتہائی شاندار لوکیشن ربوہ سے نزدیک ترین صرف سنجیدہ خریدار رابطہ کریں۔

رابطہ نمبر: 0345-7968559 00447426249103

تاریخ عالم 12 نومبر

☆ آج آذر بائیجان میں یوم دستور ہے۔

☆ آج دنیا بھر میں نمونیہ کے مرض کے خلاف مشترکہ کوششوں کا عزم دہرانے کا دن ہے، اس مرض میں ہر سال پانچ سال سے کم عمر قریباً 155 ملین بچے مبتلا ہوجاتے ہیں جبکہ اس سے ہونے والی اموات کی سالانہ شرح تمام تر کوششوں کے باوجود تاحال بہت زیادہ ہے۔

☆ آج انڈونیشیا میں والد کا دن ہے، جبکہ اسی ملک میں آج صحت کا قومی دن بھی ہے۔

☆ انڈونیشیا کی ہمسائیگی میں واقع ملک مشرقی تیمور میں آج یوم ثقافت ہے۔ اس ملک نے 2002ء میں آزادی حاصل کی ہے۔

☆ **1893ء**: ڈیورنڈ لائن کے معاہدہ پر آج کے دن برطانوی سفارت کار سر مورٹی مر ڈیورنڈ اور افغان امیر عبدالرحمٰن خان نے دستخط کئے۔ قریباً 2500 کلومیٹر لمبی اس سرحد کے تصفیہ کے لئے آنے والے افغان وفد میں رفیق حضرت مسیح موعود حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید بھی شامل تھے۔ یہ معاہدہ انگریزی میں تحریر کیا گیا اور اس کا دری زبان میں ترجمہ بھی تیار کیا گیا۔

☆ **1899ء**: حضرت اقدس مسیح موعود نے سفر مسیحؑ کی عظیم الشان تحقیق میں مزید تائیدی ثبوت اور حوالہ جات شامل کرنے کے لئے ایک وفد بھیجنا تجویز فرمایا جس کی روانگی کے لئے آج کے دن قادیان میں ''جلسۃ الوداع'' ہوا۔

☆ **1918ء**: آسٹریا میں جمہوری نظام رائج ہوا۔

☆ **1965ء**: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے دور خلافت کا پہلا خطبہ ارشاد فرمایا۔

☆ **1985ء**: کراچی میں آغا خان ہسپتال کا افتتاح ہوا۔

☆ **1956ء**: مراکش، تیونس اور سوڈان اقوام متحدہ کے رکن بنے۔

☆ **1970ء**: مشرقی پاکستان میں سخت تباہ کن سمندری طوفان آیا جس سے قریباً اڑھائی سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں اور قریباً چار لاکھ لوگ لقمہ اجل بن گئے۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

ضرورت ٹیچر اور ہیڈ کلرک

جونیئر سیکشن کیلئے ٹیچرز کی ضرورت ہے۔

انگلش اور ریاضی کیلئے بھی کوالیفائیڈ ٹیچر کی ضرورت ہے

30 تا 40 سال تک کی لیڈی ہیڈ کلرک کی ضرورت ہے

فیوچر ریس سکول

رابطہ 0332-7057097, 047-6213194

انگوٹھا چوسنے والے بچے بڑے ہوکر الرجی سے محفوظ رہ سکتے ہیں، تحقیق

نیوزی لینڈ کی یونیورسٹی آف اوٹا گو کی جانب سے کی گئی اس تحقیق سے ظاہر ہوا ہے کہ انگوٹھے چوسنے اور ناخن چبانے کا عمل بچوں کے قدرتی دفاعی نظام کو تبدیل کردیتا ہے۔ تحقیق کے سربراہ کا کہنا ہے کہ اس عمل سے بچے اوائل عمر میں ہی مختلف جراثیم سے متاثر ہوکر ان امراض کے خلاف مزاحمت پیدا کرلیتے ہیں اور آگے چل کر ان میں الرجی سے متاثر ہونے کے خطرات کم ہوجاتے ہیں۔

ماہرین نے 1037 افراد کا ان کی پیدائش سے لے کر 40 سال کی عمر تک کا ڈیٹا حاصل کیا اور بچوں کی عادت کے بارے میں پوچھا کہ آیا 9,7,5 یا 11 برس کی عمر میں وہ انگوٹھے چوستے اور ناخن چباتے تھے یا نہیں۔ اس کے بعد 13 اور 32 سال کی عمر میں ان میں الرجی کے بارے میں جلد کی حساسیت نوٹ کی جاتی ہے۔ تحقیق کے مطابق انگوٹھے چوسنے اور ناخن چبانے والے افراد کی 38 فیصد تعداد جبکہ یہ عمل نہ کرنے والے افراد کی 49 فیصد تعداد میں الرجی کا ٹیسٹ مثبت آیا۔

(ملٹی نیوز 13 جولائی 2016ء)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اعلیٰ کوالٹی — مناسب دام

خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور

03356749172 سرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ

سیل۔ سیل۔ سیل

Haier کی ڈرائر مشین 50-60 ماڈل پر زبردست سیل، 9500 روپے والا 8000 روپے میں دستیاب ہے۔ یہ آفر محدود مدت اور محدود سٹاک پر ہے۔

Haier کی Fully Automatic واشنگ مشین دستیاب ہے۔

فیصل کراکری اینڈ الیکٹرونکس

ریلوے روڈ ربوہ: 03239070236

DEUTSCHE SPRACH SCHULE

INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE

جرمن زبان سیکھئے

11 دسمبر سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔ داخلہ جاری ہے۔

GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔

رابطہ: عمران احمد ناصر 0314-3213399

مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 12 نومبر

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:31
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:13
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	13 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

12 نومبر 2016ء

1:30 am	خطبہ جمعہ Live۔ 11 نومبر 2016ء از کینیڈا
3:00 am	راہِ ہدیٰ
6:00 am	حضور انور کا بیت خدیجہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب
7:10 am	خطبہ جمعہ 11 نومبر 2016ء
9:30 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب 30 جولائی 2010ء
1:55 pm	سوال وجواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہِ ہدیٰ Live

نیو ڈیزائن — نیو ڈے

صاحب جی فیبرکس

www.sahibjee.com

ربوہ: 047-6212310

فاتح جیولرز

www.fatehjewellers.com

Email:fatehjeweller@gmail.com

ربوہ فون نمبر: 0476216109

موبائل: 0333-6707165

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا

الرفیع بینکویٹ ہال

بکنگ جاری ہے

فیکٹری ایریا ربوہ

رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128 0476211584,0332-7713128

FR-10